© rasailojaraid.com

التفسیر والتعبیر

مولانا عزیز زبیدی

سُورۃ بَقرہ

(قسط ۱۹)

روایات

ان کے تاریخی حقائق کی تفصیل بڑی طویل ہے، جس کا یہ مقام متحمل نہیں ہے بہرحال وہ جتنی بھی ہے انہی حقائق کی ذیلی سرخیاں ہیں جو قرآن حکیم نے بیان فرمائی ہیں جن کا خاکہ اوپر کی سطور میں ہم نے سامنے رکھا ہے۔ کتاب اللہ کی طرح سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بعض مقامات پر ان کا ذکر کیا ہے، گو ان سب کا استقصا یہاں مشکل ہے، تاہم وہ چند امور جو ضروری ہیں، حاضر ہیں، محمد بن اسحاق کی روایات ابن ہشام اور ابن کثیر سے ماخوذ ہیں۔

غیر اللہ کی پوجا: غیر اللہ کی پوجا کیا کرتے تھے۔ یہودی حضرت عزیر کی اور عیسائی حضرت عیسیٰ کی۔

عن ابی سعید: وغبرات اھل الکتب فتدعی الیھود فیقال لھم من کنتم تعبدون؟ قالوا: کنا نعبد عزیر بن اللہ ..... ثم تدعی النصاریٰ فیقال لھم من کنتم تعبدون: قالوا: کنا نعبد المسیح ابن اللہ! فیقال لھم کذبتم ما اتخذ اللہ من صاحبة ولا ولد (بخاری)

خدا کو گالیاں۔ یہود اور مشرکین عرب نے اللہ کی لڑکیاں اور لڑکے، بیٹے اور بیٹیاں بنا رکھی تھیں۔ حضورؐ فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ہے کہ ابن آدم نے مجھے گالیاں دی ہیں، حالانکہ ان کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا، یعنی کہتے ہیں کہ خدا کی اولاد ہے۔

واما شتمہ ایای؟ فقولہ: اتخذ اللہ ولدا وانا اللہ الاحد الصمد (ابن مردویہ عن ابی ہریرہؓ)

انبیاء پر تہمتیں۔ یہود اور نصاریٰ دونوں اس امر پہ مصر تھے کہ وہ یہودی تھے، عیسائی کہتے ہیں کہ وہ نصرانی تھے۔

عن ابن عباسؓ: قال اجتمعت نصاریٰ نجران واحبار یھود عند رسول اللہ صلی اللہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تعالیٰ علیہ وسلم فتنازعوا عندہ فقالت الاحبار: ما کان ابراھیم الا یھودیا وقالت النصاریٰ: ما کان ابراھیم الا نصرانیا فانزل اللہ تعالیٰ: یا اھل الکتب لم تحاجون فی ابراھیم (رواہ محمد بن اسحاق)

اے رسول! ہمارے پیچھے لگ ۔ یہودی اور عیسائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کرنے کے بجائے آپ سے کہتے کہ اگر ہدایت چاہتے ہو تو ہمارے پیچھے چلو اور ہماری اتباع کرو، کیونکہ ہدایت صرف ہمارے پاس ہے۔

عن ابن عباس قال: قال عبد اللہ بن صوریا الاعور لرسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ما الھدی الا ما نحن علیہ فاتبعنا یا محمد تھتد وقالت النصاری مثل ذلک فانزل اللہ عزوجل (وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا) وقولہ (قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا) (رواہ محمد بن اسحاق)

اپنی حالت ۔ دعویٰ یہ کہ ہدایت صرف ہمارے پاس ہے اس لیے رسول کریم کو بھی ان کے پیچھے چلنا چاہیے، مگر اپنی حالت یہ کہ: انبیاء کے بجائے اتباع اپنے آباؤ اجداد کی کرتے تھے۔

عن ابن عباس: انھا (آیۃ بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا) نزلت فی طائفۃ من الیھود دعاھم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الی الاسلام فقالوا: بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا (ابن کثیر)

دس کے سوا باقی سب نبی ان میں آئے ۔ یہ بات نہیں کہ ان کے پاس نبی نہیں پہنچے اور ان کو باپ دادوں کی راہ اختیار کرنا پڑی، بلکہ معاملہ برعکس ہے، اللہ کے نبی ان کے پاس پہنچے اور کافی پہنچے، دس کے سوا باقی سب نبی ان کے ہاں پہنچے۔

کل الانبیاء من بنی اسرائیل الا عشرۃ: نوح وھود وصالح وشعیب وابراھیم واسحاق ویعقوب واسمعیل ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم (رواہ محمد بن جعفر الانباری (ابن کثیر)

جبرائیل ہمارا دشمن ہے ۔ انبیاء کے پاس جو وحی آتی ہے وہ حضرت جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے آتی ہے مگر ان کا کہنا ہے کہ وہ تو ہمارا دشمن ہے۔

ولو کان ولیک سواہ تابعناک وصدقناک قال فما یمنعکم ان تصدقوہ؟ قالوا انہ عدونا (ابن جریر طبری)

رب ہمارا محتاج ہے ۔ دماغ کی خرابی کی بھی حد ہوتی ہے مگر ان کا باوا آدم ہی نرالا ہے: کہتے ہیں کہ خدا کی تو ہمیں حاجت نہیں، وہ ہمارا محتاج ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دخل ابوبکر الصدیق بیت المدراس فوجد من یھود ناسا کثیرۃ قد اجتمعوا علی رجل منھم یقال لہ فنحاص وکان من علمائھم واحبارھم..... فقال فنحاص: واللہ! یا ابا بکر ما بنا الی اللہ من حاجۃ من فقر وانہ الینا لفقیر الخ۔ (رواہ محمد بن اسحاق)

مشائخ اور علماء بھی نہیں ٹوکتے تھے۔ بدنصیبی یہ تھی کہ ان کے مشائخ اور علماء بھی ان کو اس قسم کی حماقتوں سے نہیں روکتے تھے، اگر آج روکتے تو کل ان کے ساتھ شیر و شکر بھی ہو رہتے۔

خطب علی ابن ابی طالب۔ فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال: ایھا الناس انما ھلک من کان قبلکم برکوبھم المعاصی ولم ینھھم الربانیون والاحبار (رواہ ابن ابی حاتم۔ ابن کثیر)

انبیاء کرام کو قتل کیا۔ مانا تو کجا انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے قتل سے بھی دریغ نہ کیا، ایک نہیں، دس بیس نہیں، سو نہیں تین سو نبی قتل کر ڈالے۔

قال ابن مسعود: قتلت بنو اسرائیل ثلث مائۃ نبی من اول النھار واقاموا سوق بقلھم من اخرہ (ابن جریر طبری وابن ابی حاتم)

نبی مدنی کے قتل کی سازش کی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قتل کی بھی سازش کی۔ بکری کے گوشت میں زہر ملا کر دیا۔

عن ابی ھریرۃ قال: لما فتحت خیبر اھدیت لرسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شاۃ فیھا سم...... قال ھل جعلتم فی ھذہ الشاۃ سما فقالوا: نعم! قال فما حملکم علی ذلک؟ فقالوا: اردنا ان کنت کاذبا ان نستریح منک وان کنت نبیا لم یضرک۔ (رواہ ابو داؤد واحمد والبخاری والنسائی)

بنو نضیر نے سازش کی کہ مکان پر چڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر پتھر لڑھکا دیا جائے تاکہ جھنجھٹ ختم ہو۔

فخلا بعضھم ببعض قالوا انکم لن تجدوا محمدا (صلی اللہ علیہ وسلم) اقرب منہ الآن فمن رجل یظھر علی ھذا البیت فیطرح علیہ صخرۃ فیریحنا منہ؟ فقال عمرو بن جحاش ابن کعب: انا، فاتی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علیہ الخبر فانصرف عنہ (ابن ھشام)

آخرت میں ان پر جھوٹ بولیں گے۔ جب انبیاء اور ان کی امتوں کو بلا کر پوچھا جائے گا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا آپ نے ان سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو خدا بنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لینا، تو آپ انکار کریں گے۔ پھر عیسائیوں سے پوچھا جائے گا تو یہ کمبخت ذرہ حیا نہیں کریں گے اور کہیں گے کہ ہاں انھوں نے ہم سے کہا تھا۔

عن ابی موسی الاشعری: قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم: اذا کان یوم القیمة دعی بالانبیاء داعهم ثم یدعی بعیسٰی۔۔۔۔۔۔ ثم (أ انت قلت للناس اتخذونی وامی الٰھین من دون اللہ) فینکران یکون قال ذلک فیوتی بالنصاری فیسئلون فیقولون: نعم ھو امرنا بذالک۔ (رواہ ابن عساکر وابن کثیر)

بیت المقدس کی تباہی۔ ان ظالموں نے باہمی بغض و عناد کی وجہ سے بیت المقدس کو تباہ کرایا۔

عن قتادة: قوله (وسعى فى خرابها) قال هو بخت نصر واصحابه خرب بيت المقدس واعانه على ذلك النصارى وقال سعيد عن قتادة قال اولئك اعداء الله النصارى حملهم بغض اليهود على ان اعانوا بخت نصر البابلى المجوسى على تخريب بيت المقدس (رواه عبد الرزاق - ابن كثير) وروى فى تفسيره عن ابن عباس: هم النصارى: كانوا يطرحون فى بيت المقدس ويمنعون الناس ان يصلوا فيه (ابن كثير)

حیلے باز اور مکار۔ یہ بہت بڑے مکار اور حیلے باز بھی ہیں: حضور نے فرمایا: تم بھی ان کی طرح حیلے باز نہ بنو۔

عن ابى هريرة: ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال: لا ترتكبوا ما ارتكبت اليهود فتستحلوا محارم الله بادنى الحيل (رواه ابن بطة - ابن كثير)

آپ نے فرمایا: یہودیوں کا ناس ہو: اللہ نے ان پر چربی کھانا حرام کی تو انھوں نے اسے بیچ کر اس کے منافع کھائے۔

قاتل الله اليهود حرمت عليهم الشحوم فباعوها واكلوا ثمنها (رواه البخارى عن ابى هريرة)

ان کے ہاں کتاب الحیل کا سلسلہ کافی طویل ہے۔

انھوں نے مچھلی پکڑنے کے لیے حیلہ کیا کہ اس دن بند لگا کر روک لیتے، اگلے دن پکڑ لیتے، کیونکہ اس دن مچھلیاں آتی نہیں تھیں۔ (ابن کثیر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بہت بڑے فرقہ باز بھی تھے۔ اختلاف رائے الگ بات ہے کہ فروع کو اصولوں کے درجے میں رکھ کر ایک دوسرے کی تکفیر، تضلیل یا تضحیک اور تحقیر کے سامان کرنا بجائے خود بے دینی ہے، جس میں یہ بنی اسرائیل بُری طرح مبتلا تھے: یہودی کہتے عیسائی کچھ نہیں وہ کہتے یہودی کچھ نہیں۔

عن ابن عباس: قال لما قدم اھل نجران من النصارٰی علی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اتتھم احبار یھود فتنازعوا عند رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فقال رافع بن حرملۃ ما انتم علی شیئ وکفر بعیسٰی و بالانجیل وقال رجل من اھل نجران من النصارٰی للیھود: ما انتم علی شیئ و جحد نبوۃ موسٰی وکفر بالتوراۃ (رواہ محمد بن اسحاق)

حضور فرماتے ہیں: یہ لوگ، بہتر فرقوں میں تتر بتر ہو گئے یعنی بے شمار فرقے بن گئے تھے۔

عن معاویۃ بن ابی سفیان: فلما قدمنا مکۃ حین صلی الظھر فقال: ان رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم قال: ان اھل الکتابین افترقوا فی دینھم علی ثنتین وسبعین ملۃ الحدیث (رواہ احمد عن ابی عامر) وفی روایۃ: تفرقت امۃ موسٰی علی احدی وسبعین ملۃ سبعون منھا فی النار وواحدۃ فی الجنۃ وتفرقت امۃ عیسٰی علی ثنتین وسبعین ملۃ، واحدۃ منھا فی الجنۃ واحدی وسبعون منھا فی النار وتعلوا امتی علی الفرقتین جمیعًا واحدۃ فی الجنۃ وثنتان وسبعون فی النار (رواہ ابوبکر بن مردویہ۔ ابن کثیر)

بہت بے اعتبار ہے۔ اپنی کج روی اور بے دینی کی بنا پر ان پر سے لوگوں کا اعتماد اُٹھ گیا تھا: ایک مسلم کا ایک اسرائیلی سے زمین کا جھگڑا تھا۔ مقدمہ حضورؐ کے پاس گیا آپؐ نے مسلم سے کہا کہ: کوئی گواہ؟ کہا: نہیں ہے، یہودی سے کہا کہ: قسم دے! مسلمان نے کہا۔ ان کی قسموں کا کیا ہے، یہ تو قسم کھا لے گا۔

کان بینی وبین رجل من الیھود ارض فجحدنی الارض فقدمتہ الی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فقال لی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم: الک بینۃ؟ قلت لا! فقال للیھودی احلف! فقلت یا رسول اللہ اذا یحلف فیذھب مالی (رواہ احمد)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قالوا: انما هم یهود وقد یجترون علی اعظم من هذا (ابوداؤد)

قالوا: یارسول اللہ قوم کفار (ابوداؤد)

آپ نے ایک اور موقع پر فرمایا کہ اہل کتاب سے مت پوچھا کرو، وہ خود گمراہ ہیں تمہیں کیسے راہ دکھائیں گے۔

لاتسألوا اهل الکتب عن شیء فانهم لن یهدوکم وقد ضلوا (رواہ ابویعلی ابن کثیر)

حضور سے کہتے ہیں کہ: پانچ چیزوں کے بارے میں اگر آپ صحیح جواب دے دیں تو ہم مسلمان ہو جائیں گے، جب آپ نے سب کچھ بتا دیا تو کہنے لگے کہ آپ کا دوست اور وحی لانے والا جبریل نہ ہوتا تو ہم آپ کو مان لیتے۔

قالوا فعند ذلک نفارقک ولو کان ولیک غیرہ متابعتک (رواہ احمد عن ابن عباس)

یہود کا حضور سے جو معاہدہ ہوا تھا، اس کے سب سے اہم قبیلہ بنو قینقاع نے سب سے پہلے دھجیاں بکھیری تھیں۔

ان بنی قینقاع کانوا اول یهود نقضوا ما بینهم وبین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحاربوا فیما بین بدر واحد (رواہ محمد بن اسحاق) فلما کانت وقعۃ بدر اظهروا البغی والحسد ونبذوا العهد (ابن سعد)

اول درجے کے بدزبان۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالیاں تک دینے سے پرہیز نہیں کرتے تھے۔

حضور سے "سلام علیکم" کرتے تو "اَلسَّامُ عَلَیْکَ" (تجھ کو موت آئے) بولتے تھے (بخاری)

بنو قریظہ کے قلعوں کے پاس جب حضرت علی پہنچے تو سنا کہ وہ حضورؐ کی شان میں بدزبانی کر رہے ہیں اور گالیاں دے رہے ہیں۔

اذا دنا من الحصون سمع منها مقالۃ قبیحۃ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منهم (طبری)

کبھی "راعنا" کہہ کر اپنے دل کی بھڑاس نکال لیتے تھے (تفسیر ابن جریر)

حق کو چھپانا۔ صحیح مسلک حق کی اشاعت اور حق کی تعمیل ہے، جو لوگ اسے چھپاتے ہیں وہ اہل حق نہیں ہو سکتے، ان کو کتمان حق کا مرض بھی لگ گیا تھا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زانی کو سنگسار کرنے کے متعلق آپؐ نے ان سے پوچھا تو صاف مکر گئے کہ تورات میں اس کا حکم نہیں، اور رجم کرنے کی جو آیت تورات میں درج تھی اس پہ ہاتھ دے رکھا تھا کہ نظر نہ آئے، حضرت عبداللہ بن سلام نے ان کا ہاتھ اوپر اٹھایا تو رجم کا صاف حکم موجود تھا۔

ان الیھود جاءوا الی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم برجل وامراۃ اینا فقال لھم کیف تفعلون بمن زنی منکم قالوا نحممھما ونضربھما فقال لا تجدون فی التوراۃ الرجم قالوا لا نجد فیھا شیئًا فقال لھم کذبتم فأتوا بالتوراۃ فاتلوھا ان کنتم صدقین، فوضع مدراسھا الذی یدرسھا کفہ علی آیۃ الرجم فطفق یقرأ مادون یدہ وما وراءھا ولا یقرأ آیۃ الرجم فنزع یدہ عن آیۃ الرجم فقال ما ھذہ فلما رأوا ذلک قالوا ھی آیۃ الرجم فامر بھما فرجما (بخاری)

یہودیوں نے کہا کہ ہم مسلمان ہیں، رسول کریم نے فرمایا تو پھر حج کرو، کہنے لگے کہ ہم پر حج فرض نہیں کیا گیا۔

قالت الیھود: فنحن مسلمون ..... فقال لھم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان اللہ فرض علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا فقالوا لم یکتب علینا وابوا ان یحجوا (رواہ سعید بن منصور۔ابن کثیر)

پرایا مال اپنا ۔ ان کا نظریہ تھا کہ جو غیر یہودی ہیں، ان کا مال ٹور لینا روا ہے، ایک شخص نے حضرت ابن عباس سے پوچھا، جنگ میں چھوٹی موٹی چیزیں مثلاً مرغی وغیرہ مل جائے تو کیا کیا جائے؟ آپ نے کہا کہ تم کیا کہتے ہو، کہنے لگے تم نے تو وہی بات کی جو اہل کتاب کہتے تھے۔

انا نصیب فی الغزو من اھل الذمۃ الدجاجۃ والشاۃ، قال ابن عباس: فتقولون ماذا؟ قال: نقول لیس علینا بذلک بأس، قال: ھذا کما قال اھل الکتاب: لیس فی الامیین سبیل (آل عمران ع) (رواہ عبد الرزاق)

رب کنجوس ہے ۔ ایک یہودی نے حضورؐ سے کہا کہ آپ کا رب کنجوس ہے، خرچ کرتا ہی نہیں۔

قال ابن عباس قال رجل من الیھود یقال لہ شاس بن قیس ان ربک بخیل لا ینفق (رواہ محمد بن اسحٰق)

تورات انجیل سے استفادہ نہیں کرتے ۔ تورات اور انجیل ان کے سامنے ہے مگر فائدہ نہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اٹھاتے، صرف طوطے کی طرح ان کو پڑھ لیتے ہیں۔

اولیس هذه الیهود والنصاریٰ یقرؤن التوراة والانجیل ولا ینتفعون بما فیهما بشئ (رواہ ابن ماجۃ)

اپنے وقت کے دانشور ہیں۔ وہ اپنے وقت کے دانشور ہیں کہ جھوٹ موٹ بیان کر کے لوگوں کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں ان کو "بہت" کہتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن سلام جو پہلے خود بھی یہودی تھے، انھوں نے ان پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا

ان الیهود قوم بهت (بخاری) قال ابن حجر: هو الذی یبهت السامع بما یفتریه علیه من الکذب (فتح)

ان کے سردار رشوت گیر۔ لوٹ کا مال آتا تھا تو چوتھا حصہ ان کا ہوتا تھا۔

عن عدی بن حاتم فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم یا عدی اسلم تسلم فقلت انا من اهل دین، قال انا اعلم بدینك منك فقلت انت اعلم بدینی منی؟ قال: نعم، الست من الرکوسیة وانت تاکل مرباع قومك قلت بلیٰ! قال فان هذا لا یحل لك فی دینك الحدیث (رواہ احمد)

آمد سے پہلے انتظار پھر انکار۔ حضورؐ کی بعثت سے پہلے آپ کا انتظار کرتے تھے، جب آگئے تو انکار کیا۔

عن ابن عباس: ان یهودا کانوا یستفتحون علی الاوس والخزرج برسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم قبل مبعثه فلما بعثه اللہ من العرب کفروا به (رواہ محمد بن اسحاق)

الٰہی! مضر کو تباہ کر۔ یہودی قبیلہ مضر کے خلاف دعا کرتے ہوئے کہا! الٰہی! مضر کو پامال کر دے اور ان کو شدید قحط میں مبتلا فرما۔

اللّٰهم اشدد وطأتك علی مضر واجعلها علیهم سنین کسنی یوسف، یجهر بذلك (بخاری)

اکثر درگزر فرماتے۔ انتہائی اور سنگین صورتِ حال کے سوا عموماً آپ نے ان کی زیادتیوں کو معاف ہی کیا ہے۔

قال اسامة بن زید: کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم واصحابه یعفون عن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

المشرکین واھل الکتاب کما امرھم اللہ ویصبر علی الاذی: قال اللہ (فاعفوا واصفحوا الآیۃ) (رواہ ابن ابی حاتم۔ ابن کثیر)

اکثر ان کے ساتھ موافقت کرتے۔ جب تک آپ کو اللہ کی طرف سے منع نہ آتی آپ عموماً اہل کتاب کے ساتھ موافقت رکھنے کی کوشش فرماتے۔

قالوا ھذا یوم صالح، یوم نجی اللہ عزوجل فیہ بنی اسرائیل من عدوھم فصامہ موسیٰ علیہ السلام فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: انا احق بموسیٰ منکم فصامہ وامر بصومہ (رواہ احمد وبخاری) کان یحب موافقۃ اھل الکتاب فیما لم یؤمر فیہ بشیء (بخاری)

اہل کتاب سے نکاح۔ جمہور کا مذہب یہی ہے کہ اہل کتاب، یہود و نصاریٰ کی عورتوں سے نکاح جائز ہے لیکن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نظریہ ہے کہ موجودہ حالات میں اس سے پرہیز ہی کیا جائے۔

تزوج حذیفۃ یھودیۃ فکتب الیہ عمر: خل سبیلھا: فکتب الیہ اتزعم انھا حرام فاخل سبیلھا؟ فقال لا ازعم انھا حرام ولکنی اخاف ان تعاطوا المومنات منھن (تفسیر ابن جریر طبری)

ان ابن عمر کرہ نکاح اھل الکتاب وتاول (ولا تنکحوا المشرکات حتی یؤمن) وقال البخاری: وقال ابن عمر لا اعلم شرکا اعظم من ان تقول: ربھا عیسیٰ (رواہ ابن ابی حاتم۔ ابن کثیر) لیکن یہ قیاس ہے جو نص کے مخالف ہے۔

سنگدلی۔ یہ اس قدر سنگ دل تھے کہ ایک یہودی نے دو پتھروں کے درمیان ایک لونڈی کا سر رکھ کر اسے کچل دیا تھا۔ چنانچہ اسی طرح اس کا سر بھی دبا دیا گیا تھا۔

ان یھودیا قتل جاریۃ علی اوضاح لھا فرضخ راسھا بین حجرین ..... فاخذ الیھودی فلم یزل بہ حتی اعترف فامر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان یرض راسہ بین حجرین (بخاری وابوداؤد وغیرہ عن انس)

او بندر و خنزیرو! قریظہ کے قلعوں کے زیر سایہ کھڑے ہو کر آپ نے ان کو یوں مخاطب فرمایا۔ بندروں اور خنزیروں کے بھائیو! اور طاغوت کے پجاریو۔

قام النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یوم قریظۃ تحت حصونھم، فقال یا اخوان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

القردة والخنازیر ویا عبد الطاغوت الخ (ابن کثیر)

دراصل اس میں عبرت آموز تلمیح ہے کہ : غور کرو کہ جن آبا پر تم فخر کر رہے ہو وہ کیا تھے اور تم خود ان کے نقش قدم پر چل کر، کس طرف بڑھ رہے ہو؟

اوباش۔ ان کا با اثر طبقہ اوباش قسم کے لوگوں پر مشتمل تھا۔

زمانہ جاہلیت میں فطیون نامی ایک با اثر یہودی تھا، جس کا یہ حکم تھا کہ جس لڑکی کی شادی ہو، پہلے اسے اس کے پاس بھیجنا چاہیے، اس کے بعد وہ اپنے اصلی گھر جا سکتی ہے، جس کو آخر ایک غیور شخص نے قتل کر ڈالا تھا (وفاء الوفاء)

ایک انصاری لڑکی ان کی دکان پر پہنچی تو انھوں نے بازاری انداز میں اسے چھیڑا۔ (ابوداؤد وغیرہ)

غیر عادلانہ نظام۔ بنو نضیر کے اگر کسی فرد کو بنو قریظہ کا آدمی قتل کر دیتا تو بدلے میں اسے قتل کر دیا جاتا، اگر بنو نضیر کا آدمی بنو قریظہ کے کسی شخص کو قتل کر دیتا تو قاتل قتل نہ کیا جاتا، اس سے صرف تاوان وصول کر لیا جاتا۔

اذا قتل رجل من قریظة رجلا من النضیر قتل به واذا قتل رجل من النضیر رجلا من قریظة نعودل بمائة وسق من تمر (ابو داؤد) لیکن جب اسلام آیا تو پھر قصاص کا اصول جاری ہوا : النفس بالنفس (ابوداؤد)

ان کو سلام میں پہل نہ کرو۔ یہود و نصاریٰ کو پہلے سلام نہ کرو۔

لا تبدؤا الیهود ولا النصاریٰ اذا لقیتم (مسلم۔ ابوهریرة)

وعلیک یا علیکم کہو۔ یہود جب سلام کرتے ہیں تو "السام علیکم" (تم کو موت آئے) کہتے ہیں تم بھی جواباً صرف "علیکم" اور "علیک" کہا کرو۔

اذا سلم علیکم الیهود فانما یقول احدهم "السام علیک" فقل وعلیک (صحیحین۔ ابن عمر)

اذا سلم علیکم اهل الکتاب فقولوا وعلیکم (صحیحین۔ انس)

ایک دفعہ یہودیوں کے ایک گروہ نے ایسا کیا تو حضرت عائشہ بولیں : علیکم السام ولعنة بعض روایات میں ہے۔ السام علیکم ولعنکم الله وغضب علیکم مگر آپ نے فرمایا : اے عائشہ نرمی کرو۔

استاذن رهط من الیهود علی النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فقالوا السام علیکم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نقلت بل علیکم السام واللعنۃ (صحیحین۔ عائشۃ) وفی روایۃ للبخاری : السام علیکم ولعنکم اللہ وغضب علیکم فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مهلا یا عائشۃ علیك بالرفق (بخاری)

یہ لوگ قابلِ اعتبار نہیں ہیں۔ حضرت زید فرماتے ہیں، آپ نے مجھے سریانی زبان سیکھنے کا حکم دیا اور فرمایا، مجھے مکاتیب کے سلسلے میں ان سے ڈر لگتا ہے۔

امرنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وقال انی ما آمن یهود علی کتاب (ترمذی۔ زید بن ثابت)

ان پر راستہ تنگ کر دو۔ جب پاس سے یہود گزریں تو ان پر راستہ تنگ کر دو تاکہ وہ احساسِ کمتری میں مبتلا رہیں)

واذا لقیتم احدھم فی طریق فاضطروہ الی اضیقہ (مسلم۔ ابوھریرہ)

چھینک، کا جواب۔ یہود عمداً حضور کے پاس بیٹھ کر چھینکیں لیتے تاکہ آپ ان کو یرحمکم اللہ کہیں مگر آپ اس کے بجائے یھدیکم اللہ ویصلح بالکم کہتے۔

کان الیھود یتعاطسون عند النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یرجون ان یقول لھم یرحمکم اللہ فیقول یھدیکم اللہ ویصلح بالکم (ترمذی۔ ابوموسیٰ)

ایمان نہ لائے تو دوزخی۔ یہودی اور نصرانی رسول کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائے تو دوزخی ہوں گے۔

والذی نفس محمد بیدہ لا یسمع بی احد من ھذہ الامۃ یھودی ولا نصرانی ثم یموت ولم یومن بالذی ارسلت بہ الا کان من اصحاب النار (بخاری ومسلم)

نماز میں آنکھیں بند کرنا۔ حضرت مجاہد کا کہنا ہے کہ نماز میں آنکھیں نہیں بند کرنا چاہیے کیونکہ یہ یہود کا طریقہ ہے۔

یکرہ ان یغمض الرجل عینیہ فی الصلوٰۃ کما یغمض الیھود (مصنف عبد الرزاق ص ۲۷۱/۲)

امام ابن سیرین فرماتے ہیں کہ: اگر ادھر ادھر کا دھیان اور التفات نماز میں زیادہ ہو جائے اور آنکھ بند رکھنے سے فائدہ ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔

کان یؤمر اذا کان یکثر الالتفات فی الصلوٰۃ فلیغمض عینیہ (ایضاً)

© rasailojaraid.com

عبادت اور ساز۔ سرور اور ساز غیر مسلم اقوام کی عبادت کا جزو ہیں، یہی حال قوم یہود اور نصاریٰ کا ہے، جو ان کے گرجوں میں اب بھی مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ جب عبادت کے لیے بلاتے تو ساز سے ہی مدد لیتے۔

فقال بعضهم اتخذ وا مثل ناقوس نصارى وقال بعضهم قرنا مثل قرن اليهود (صحيحين عن ابن عمر)

ساز نفسانی تحریک کے لیے کھاد کا کام دیتے ہیں، عبادت کا تقاضا ہے کہ: نفسانی تحریکات کو رام کیا جائے، ان حالات میں ان سازوں سے انھوں نے جو کچھ پایا ہے۔ ہم سب کے سامنے ہے، اب مسلمانوں میں بھی ایک طبقہ "سماع اور غنا" کو دینی تقریبات اور شعائر کا جزو بنا کر ان کی راہوں پر دوڑنے کی سعی کرنے لگا ہے۔ اللہ تعالیٰ کرم فرمائے! امام ابن القیم فرماتے ہیں جب نصاریٰ کے راہبوں اور رہنماؤں نے دیکھا کہ عوام دین سے بیزار ہو رہے ہیں تو انھوں نے "موسیقی" تصاویر اور خانہ ساز تقریبات کو اپنی عبادت کا جزو بنایا تاکہ لوگ جمع ہو جایا کریں۔

ولما علمت الرهبان والمطارنة والاساقفة: ان مثل هذا الدين تنفر عنه العقول اعظم نفرة، شدوه بالحيل والصور في الحيطان بالذهب واللازورد والزنجفر وبالارغل وبالاعياد المحدثة (اغاثه ص ۲۹۸/۲)

معلوم ہوا کہ: مساجد کو مزین اور آراستہ پیراستہ کرنا بنی اسرائیل کی نقالی ہے اور روحِ عبادات کے لیے مضر۔ یہی حال بدعی تقریبات اور گا گا کر "عبادت" کی رسومات ادا کرنے کا ہے۔

ترمذی شریف مع اردو ترجمہ

ترمذی شریف مترجم از علامہ بدیع الزمان صاحب برادر اکبر علامہ وحید الزمان صاحب رحمۃ اللہ علیہ، ایک طرف احادیث اعراب کے ساتھ بالمقابل سلیس اردو ترجمہ، ہر حدیث کے نیچے نہایت شاندار شرح جو کہ ایک عالم اور عام آدمی کے لیے یکساں مفید ہے، کاغذ سفید گلیز، سنہری ڈائی دار جلد علاوہ ازیں عربی، اردو، دینی کتابیں خریدنے اور بیچنے کے لیے ہمیں یاد فرمائیں

ملنے کا پتہ

رحمانیہ دار الکتب امین پور بازار لائلپور

© rasailojaraid.com